تبصرۂ کتب

نوٹ: ☆ تبصرہ کے لیے دو کتابیں بھیجنا لازمی ہے۔
☆ کتابیں مرکزی دفتر کے پتا پر ارسال کیجیے۔

تحفظ عقائد اہلسنّت

مرتب: مولانا عبدالرحیم چاریاری

صفحات: 812۔ طباعت: مناسب۔ قیمت: 300 روپے (رعایتی)

ملنے کا پتا: جامعہ حنفیہ، امداد ٹاؤن شیخوپورہ روڈ فیصل آباد۔ رابطہ نمبر: 0321-7837313

آج سے قریباً بیس بائیس برس قبل سعودیہ کے ایک بریلوی مشرب عالم محمد بن شیخ علوی مالکی مرحوم کی کتاب مفاهيم يجب ان تصحح منظر پر آئی اور اس کا اردو ترجمہ پاکستان میں ''اصلاح مفاہیم'' کے نام سے شائع کیا گیا۔ اس کتاب میں بظاہر بریلوی دیوبندی قربت کی سعی کی گئی مگر ساتھ ہی بہت سے ایسے عقائد و نظریات بھی علماء دیوبند کے سر منڈھ دیے گئے جن کا سرے سے علماء دیوبند سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ حضرت مولانا مفتی عاشق الٰہی صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ کے الفاظ میں...... ''اس میں کوشش کی گئی ہے کہ دیوبندیت میں بریلویت داخل کرائی جائے اور بریلویوں کی بہت سی چیزوں کو برداشت کرلیا جائے۔''...... طرفہ یہ کہ اردو ایڈیشن میں متعدد علماء دیوبند کی تقریظات بھی اس کتاب میں شامل کی گئیں تا کہ کتاب کو 'مستند' ہونے کا درجہ حاصل ہو جائے۔ اہلِ نظر نے اسی وقت بھانپ لیا تھا کہ اس کتاب میں نہایت چابک دستی کے ساتھ علمائے دیوبند کے عقائد و نظریات کو داغ دار کر کے اپنے مبتدعانہ نظریات کو درست ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ اہل علم نے اس کتاب کا بروقت نوٹس لیا اور 'اصلاحِ مفاہیم' کا مکمل تجزیہ و تخطیہ کر کے درست مفاہیم کو واضح کیا۔ اکابر دیوبند حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب رحمہ اللہ، حضرت مولانا مفتی عبدالشکور ترمذی صاحب رحمہ اللہ، حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ، مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمہ اللہ، مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی صاحب رحمہ اللہ، مولانا محمد امین اوکاڑوی صاحب رحمہ اللہ، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا مفتی عبدالواحد مدظلہم نے اپنی تحریرات کے ذریعے علماء اور عامۃ الناس کو اس فتنے سے آگاہ کیا۔ اس سلسلے میں اس وقت جتنے مضامین لکھے گئے یا علماء حق اور علوی مالکی کے مؤید علماء کے مابین جو خط کتابت ہوئی ان سب کو زیر تبصرہ کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے۔ مرتب کتاب مولانا عبدالرحیم

چار یاری صاحب کے مطابق اس مجموعے کا نام ''جناب محمد بن علوی مالکی اور ان کے حامیوں کے نظریات کا تحقیقی جائزہ'' تھا لیکن بعد میں اس کا نام بوجوہ 'تحفظ عقائد اہلسنّت' رکھ دیا گیا۔'' آغاز کتاب میں مولانا مفتی محمد اعظم ہاشمی، مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی، مولانا حبیب الرحمٰن سومرو، مولانا مفتی عبدالقدوس ترمذی، مولانا مفتی جمیل الرحمٰن مدظلہم کی تقریظات کے علاوہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا سہارن پوری نور اللہ مرقدہٗ کے خلیفہء مجاز حضرت مولانا محمد اسماعیل بدات مدظلہم (مقیم مدینہ منورہ) کا مقدمہ بھی شامل ہے۔ جو حضرات اس موضوع سے دلچسپی رکھتے ہیں یا اس پورے قضیے کے ما لہٗ و ما علیہ کو سمجھنے کے خواہش مند ہیں انہیں ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

ڈائری حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ

مرتب: حضرت خواجہ خلیل احمد صاحب

صفحات: 557 طباعت: عمدہ۔ قیمت: 550

ملنے کا پتا: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں ضلع میانوالی۔ رابطہ نمبر: 0300-6091121

حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے ائمہ میں سے تھے۔ ہزاروں انسانوں نے آپ سے رُشد و ہدایت کے اسباق حاصل کیے اور اپنے دین و دنیا کو سنوارا۔ آپ نہایت قوی التاثیر، قوی النسبت بزرگ اور جامع الحیثیات شخصیت تھے۔ آپ کے محاسن و محامد اس قدر ہیں کہ ان کے بیان کے لیے ایک دفتر درکار ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً ڈائری میں اپنے احوال رقم فرمایا کرتے تھے۔ ان ڈائریوں سے جہاں آپ کی ہمہ جہت مصروفیات کا علم ہوتا ہے وہیں آپ کے اندازِ فکر، ذوق نظر اور ترجیحات و معمولات کا بھی صحیح پتا چلتا ہے۔

جناب مرتب اپنے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

''باباجی رحمتہ اللہ علیہ تقریر اور تحریر کے آدمی نہ تھے۔ ان ڈائریوں میں انہوں نے نہایت سادہ اُسلوب میں اپنی سرگرمیوں اور بالخصوص حج کے اسفار کو تاریخ وار رقم کیا ہے۔ (وہ) سیاست کی جامعیت کے نہ صرف قائل تھے بلکہ عملاً اس راہ کے مسافر تھے۔ لہٰذا یہ ڈائریاں جہاں سلوک و معرفت کی راہ چلنے والوں کے لیے ایک راہ دستورِ عمل ہیں وہیں دینی سیاست کے میدانِ کارزار میں سرگرم کارکنوں کے لیے بھی اپنے اندر یہ ہدایت کا بہت سا سامان رکھتی ہیں، حجازِ مقدس کی طرف جانے والے مسافروں کے لیے یہ ادب اور عشق کا پیغام ہیں تو عام لوگوں کے لیے ان ڈائریوں کا درس ہے کہ وقت کی قدر و قیمت کو کیسے پہچانا جاسکتا ہے اور توازن و اعتدال کے ساتھ زندگی کیسے بسر کی جاسکتی ہے...... الغرض! ان ڈائریوں کے مطالعے سے ہمیں حضرت کے مزاج گرامی کے متعلق نہایت اہم اور مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔''

ہماری نظر میں عامتہ الناس کو عموماً اور حضرت خواجہ صاحب رحمہ اللہ کے متعلقین کو خصوصاً اس مجموعہ سے استفادہ کرنا چاہیے۔

ساعتے با اہلِ حق

افادات وارشادات: شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق/ مذاکرہ واستفسارات: مولانا عبدالقیوم حقانی/ضبط وترتیب: مولانا حبیب اللہ شاہ

صفحات: 576۔طباعت: عمدہ۔ قیمت: لکھی نہیں۔

ملنے کا پتا: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ (کے۔پی۔کے) رابطہ نمبر: 0346-4010613

''ساعتے با اہل حق'' ایک طالب حق شاگرد کی اپنے استاذ کے ساتھ وفا شعاری، نیازمندی اور والہانہ محبت کی یادگار ہے...... جسے پڑھتے ہوئے دورِ قدیم کے اُستاذ شاگرد کے مضبوط تعلق کی یاد اُبھر کر سامنے آتی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب دراصل حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب مدظلہم کے استفسارات و مذاکرات اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہم کے افادات وارشادات پر مشتمل ہے۔ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہم صرف محراب ومنبر اور مسندِ درس وتدریس کے شناور نہیں بلکہ میدان سیاست کے بھی شہ سوار رہے ہیں۔ ملک کے مقتدر اداروں سینٹ اور قومی اسمبلی میں بھی آپ کی گھن گرج سنائی دیتی رہی ہے۔ آپ کے قدم اقتدار کی راہ داریوں سے بھی گزرتے رہے ہیں۔ قومی اور ملی تحریکات، تنظیمات اور مجالس میں آپ سے رہنمائی لی جاتی رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ بے شمار کہی اور اَن کہی داستانوں، رازہائے درونِ خانہ اور سازش ہائے درون وبیرون سے بخوبی واقف ہیں۔ چنانچہ آپ کی مجالس بے حد معلومات انگیز ہوتی ہیں، آپ کے قابل فخر شاگرد گرامی حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہم نے اس بات کا اہتمام کیا کہ جب جب آپ کے ہاں حاضری ہو آپ کی معلومات افزاء باتوں کو قیدِ تحریر میں لے آیا جائے۔'' ساعتے با اہل حق'' انہی مجالس کا تحریری مجموعہ ہے۔ تقریباً ساڑھے نو سو ذیلی عنوانات پر مشتمل اس مجموعے کی تاریخی حیثیت بھی ہے اور ادبی بھی۔ یہ مجموعہ اہلِ ذوق کے لیے ایک نایاب تحفہ ہے۔

انوارِ حق (جلد اوّل)

مجموعہ خطبات: شیخ الحدیث مولانا محمد انوار الحق دامت برکاتہم

صفحات: 304۔طباعت: مناسب۔ قیمت: لکھی نہیں

ملنے کا پتا: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد، نوشہرہ۔ رابطہ نمبر: 0301-3019928

شیخ الحدیث مولانا انوار الحق مدظلہم حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کے فرزند گرامی اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نائب صدر ہیں۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں مسندِ حدیث کو رونق بخشتے ہیں نیز دارالعلوم حقانیہ

کی جامع مسجد میں خطبہ وخطباتِ جمعہ بھی ارشاد فرماتے ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب ''انوارِحق'' 35 خطبات جمعہ کا حسین مجموعہ ہے جو بلاشبہ بہت مفید ومؤثر ہیں۔ متین وسلیس، عام فہم اندازِ بیان، مہذب وشائستہ اسلوبِ تذکیر ودعوت کی حقیقت نمایاں ہے۔ اس مجموعے کا مطالعہ جہاں عامۃ الناس کے لیے مفید ہے وہیں جمعہ کا بیان کرنے والے خطباء حضرات کے لیے بھی تحفہ سے کم نہیں۔

فقہ الاطفال (اول ودوم)

تالیف: مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی

صفحات: (جلد اول: 72، جلد دوم: 362)/ طباعت: مناسب/ قیمت: جلد اول: 60، جلد دوم 320 روپے۔

ملنے کا پتا: ادارۃ التحقیق والتصنیف، جامع مسجد مکی گل بہار نمبر 4 پشاور۔ موبائل: 0300 5985613

جس طرح بچوں کا ادب (کہانی، قصص، ناول، منظومات وغیرہ) لکھنے میں خاص ملکہ چاہیے اسی طرح بچوں کے لیے نصابی کتب تیار کرنے میں بھی بچوں کی نفسیات کا لحاظ ضروری ہے، تاکہ جو بات ان ننھے منے بچوں تک پہنچانا مقصود ہے اس کی ترسیل میں آسانی ہو۔ فی زمانہ اس سلسلے میں کافی کام ہو رہا ہے۔ اہل فکر اپنی اپنی جگہ کام کر رہے ہیں۔ مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی صاحب دام ظلہم نے بھی اس باب میں نہایت وقیع کام انجام دیا ہے۔ زیرتبصرہ کتاب ''فقہ الاطفال'' بچوں میں مبادیات دین کو راسخ کرنے کی اچھی کاوش ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ پہلی جلد مختصر اور کتابچے کی شکل میں ہے، جو قاعدہ اور ناظرہ کے بچوں کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیار کی گئی ہے۔ اس میں عقائد وایمانیات اور اعمال سہل اور مختصر طور پر سمجھا دیے گئے ہیں۔ انہیں بچوں کو مناسب انداز میں زبانی یاد کرایا جا سکتا ہے۔ دوسری جلد جس کے پانچ حصے ہیں انہی مبادیات کو تفصیل اور تمثیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ استاذ شاگرد، دو دوستوں، دو سہیلیوں کو فرض کر کے مکالمہ کرایا گیا ہے، جس سے کتاب دلچسپ ہوگئی ہے۔ پہلی جلد ناظرہ کے بچوں کے لیے اور دوسری جلد درجہ حفظ میں پڑھنے والے بچوں کے لیے بہترین مواد رکھتی ہے۔

'فقہ الاطفال' (جلد دوم) کے آغاز میں حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب رحمہ اللہ اور حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مد ظلہم کی تقریظات شامل ہیں۔ کتاب کے نک سک میں بہتری کی کافی گنجائش ہے، اسے اتنا جاذب نظر بنانا چاہیے کہ بچے کتاب پڑھتے ہوئے فرحت محسوس کریں۔ ☆☆☆

☆☆☆